انتخابی عمل کو شکوک وشبہات سے پاک بنانے کے لیے ضروری ہے کہ:

O انتخابی ادارہ پوری طرح آزاد وخود مختار ہو، اس کے سربراہ اور ارکان بے داغ کردار اور قومی اعتماد کے حامل ہوں اور ان کا تقرر اپوزیشن سے مشاورت کے بعد زیادہ سے زیادہ اتفاق رائے سے کیا جائے۔

O انتخابی طریق کار مکمل طور پر شفاف ہو اور اس میں کہیں بھی کسی دھاندلی کا امکان باقی نہ رہنے دیا جائے۔ حلقہ بندیوں اور امیدواری سے انتخابی نتائج کے اعلان تک تمام مراحل میں کارروائی کو شفاف رکھنے کا پورا اہتمام کیا جائے۔

O میڈیا سے کوئی بات چھپائی نہ جائے اور اسے انتخابی عمل کی تمام تفصیلات سے عوام کو باخبر رکھنے کے لیے تمام ضروری سہولتیں مہیا کی جائیں۔

O انتخابی عمل کی نگرانی کے لیے غیر جانبدار عالمی مبصرین کے علاوہ اسلامی ممالک اور اسلامی تنظیمات کے نمائندوں کو بھی دعوت دی جائے اور انھیں ان تمام ضروری امور تک رسائی فراہم کی جائے جن سے واقف ہونا اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے کہ انتخابی عمل میں کہیں کسی بددیانتی سے کام نہیں لیا جا رہا ہے۔

O شفاف، آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کے بعد انتخابی نتائج کو قبول کرنے میں کسی بھی فریق کی جانب سے ہٹ دھرمی کا مظاہرہ نہ کیا جائے اور عوام کے فیصلے کے نفاذ میں کسی کی بھی طرف سے کوئی رکاوٹ نہ ڈالی جائے۔

۵) دارفور کا مسئلہ کشادہ دلی اور حکمت وتدبر سے حل کیا جائے

سوڈان کے استحکام کے لیے دارفور کے تنازع کا جلد از جلد حل کیا جانا قطعی ناگزیر ہے۔ اگرچہ امریکا کی قیادت میں مغرب کی تمام استعماری قوتیں اور عالمی صہیونیت اپنے مفادات کے لیے اس معاملے میں ملوث ہیں لیکن زیر نظر مطالعے میں ہم دیکھ چکے ہیں کہ یہ مسئلہ حقیقتاً صرف سوڈان کے مسلمانوں کے درمیان ہے۔ بنیادی طور پر یہ کوئی نسلی اور لسانی تنازع بھی نہیں ہے۔ اسرائیل اور مغربی طاقتوں نے اسے عربوں اور سیاہ فام افریقیوں کی جنگ ظاہر کرنے کی جو مہم چلا رکھی ہے، اس کا بے بنیاد ہونا بالکل واضح